K.P.C.S.W
KHYBER PAKHTUNKHWA

حکومت خیبر پختونخوا

خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِ نسواں

ایکٹ 2016 کا دائرہ کار

BLUE VEINS
AWARENESS. ACTION. ADVOCACY

Australian Government

Australian Aid

خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِنسواں ایکٹ 2016 کا دائرہ کار

قانون کے تحت دی گئی ذمہ داریاں :

۱) اس ایکٹ کا مقصد خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِنسواں کی دوبارہ تشکیل اور اسے منظّم کرنا ہے۔

۲) یہ ایکٹ خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِنسواں کو بہتر اور موثر کردار ادا کرنے، خواتین کے حقوق کو اجاگر کرنے کیلئے موثر خدمات انجام دینے اور خواتین کے حوالے سے ہر قسم کی تفریق و امتیاز ختم کرنے کیلئے ایک خودمختار حیثیت دیتا ہے۔

۳) ایکٹ کے مطابق پشاور میں کمیشن کا ایک مستقل سیکرٹریٹ اور ہر ضلع کی سطح پر ضلعی کمیٹی ہوگی۔

۴) خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِنسواں 15 سرکاری اور غیر سرکاری ممبران پر مشتمل ہوگا۔ کمیشن کی چیئر پرسن خاتون ہوگی، جس کا انتخاب حکومت کرے گی اور کم از کم آٹھ غیر سرکاری ممبران بھی خواتین ہوں گی اور کم از کم ایک ممبر خیبر پختونخوا کی اقلیتی برادری سے ہوگی۔

۵) سرکاری ممبران میں سے دو خواتین صوبائی اسمبلی کی ممبر ہوں گی جن میں سے ایک حکومت اور ایک قائد حزب اختلاف منتخب کرے گا اور سیکرٹری محکمہ زکوٰۃ، عشر اور سوشل ویلفیئر یا پھر اس کا نمائندہ جو کہ گریڈ انیس سے کم نہ ہو، شامل ہوں گے۔

۶) غیر سرکاری ممبران بشمول چیئر پرسن کی اہلیت یہ ہوگی کہ وہ دیانت دار، باکردار، اچھی

شہرت کی مالک ہوں، خواتین سے متعلقہ قوانین اوران کے حقوق کے بارے میں علم رکھتی ہوں اور خواتین کو درپیش سماجی، اقتصادی اور قانونی مسائل کو خوب سمجھتی ہوں۔علاوہ ازیں وہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اہلیت وقابلیت کی بھی حامل ہوں اوروہ 30 سال کی عمر سے کم نہ ہوں۔

۷) غیر سرکاری ممبران اور کمیشن کی چیئر پرسن کا انتخاب حکومت سیکشن 8 کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹی کی سفارش پر کرے گی۔

۸) کسی بھی غیر سرکاری ممبر بشمول چیئر پرسن کی ممبر شپ کا دورانیہ تین سال کا ہوگا جو کہ مزید تین سال تک بڑھایا جاسکے گا تاوقت یہ کہ وہ خود مستعفی نہ ہو، نا اہل نہ ہو جائے یا پھر اس قسم کی ممبر شپ کیلئے اس ایکٹ کے تحت نا اہل نہ قرار دیا جائے۔

۹) کمیشن کی چیئر پرسن اس ایکٹ کے تحت مقاصد کے حصول کیلئے کمیشن کو نظریاتی گائیڈ لائن دے گی اور کمیشن کے انتظامی امور پر ایگزیکٹیو اختیارات کی حامل ہوگی۔

۱۰) غیر سرکاری ممبران کی ممبر شپ خالی تصور ہوگی اگر وہ مستعفی ہوجائے یا پھر کسی مناسب وجہ کے بغیر مسلسل تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہے یا پھر کسی بھی اور وجہ سے وہ اس کمیشن کی ممبر شپ کیلئے اہل نہ رہے۔اس قسم کی خالی ہونے والی نشست ایک ماہ کے اندر اندر پُر کی جائے گی اور نیا ممبر سابقہ ممبر کی بقیہ مدت کیلئے ہی ممبر تصور ہوگا۔

۱۱) کمیشن کی کوئی بھی خالی نشست، چاہے کسی کی موت یا استعفیٰ کی وجہ سے خالی

ہوئی ہو یا پھر کسی ممبر یا چیئر پرسن کو عہدے سے ہٹائے جانے کی وجہ سے خالی ہوئی ہو، حکومت ہی پُر کرے گی اور نیا ممبر یا چیئر پرسن سابقہ ممبر یا چیئر پرسن کی بقیہ مدت کیلئے ہی ممبر یا چیئر پرسن تصور ہو گا۔

۱۲) قانون کے تحت کمیشن کے کسی فرد کو اس کے عہدے سے اس وقت تک برطرف نہیں کیا جائے گا جب تک اسے سننے اور صفائی کا معقول موقع نہ دیا جائے گا۔

۱۳) کمیشن کی چیئر پرسن کی حیثیت گریڈ 21 کے سرکاری افسر کے برابر ہو گی۔

۱۴) کمیشن کے اجلاس جب اور جیسے ہی ضرورت ہو منعقد ہوں گے تاہم کم از کم تین مہینے میں ایک بار ضرور اس کا اجلاس چیئر پرسن کی طرف سے مقرر کردہ وقت اور مقام پر ہو گا۔ چیئر پرسن کمیشن کے اجلاسوں کی صدارت کرے گی اور اس کی غیر موجودگی میں چیئر پرسن کمیشن کے کسی ممبر کو قائم مقام چیئر پرسن مقرر کرے گی اور اگر چیئر پرسن نے کسی بھی ممبر کو قائم مقام چیئر پرسن مقرر نہ کیا ہو تو پھر اجلاس میں موجود ممبران ہی اس میٹنگ کیلئے ایک قائم مقام چیئر پرسن منتخب کریں گے۔ کسی میٹنگ کیلئے کم از کم ممبران کی موجودگی کی حد سات ممبران ہیں بشرطیکہ ان سات میں سے کم از کم ایک سرکاری ممبر موجود ہو۔ کمیشن کے فیصلے موجود ممبران میں اکثریت کی بنیاد پر ہونگے اگر کسی فیصلے پر ممبران برابری کی صورت میں ہوں تو اجلاس کی صدارت کرنے والا/ والی چیئر پرسن بھی ووٹ استعمال کرے گا/ کرے گی۔ کمیشن کے سارے احکامات اور

فیصلوں کو تحریری شکل دی جائے گی اور اجلاس میں کی گئی ساری گفتگو اور فیصلوں کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے گا۔

۱۵) کمیشن کسی بھی زیر بحث مسئلے کے تناظر میں متعلقہ مہارت یا قابلیت کے حامل افراد کی خدمات باہر سے لے سکتا ہے۔ایسے ماہر افراد اجلاس کی گفتگو میں حصہ لے سکتے ہیں اور اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں لیکن وہ زیر تجویز معاملے کے حق یا مخالفت میں ووٹ دینے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ضرورت پڑنے پر کمیشن کسی بھی اجلاس کیلئے کسی بھی حکومتی محکمہ سے کسی نمائندے کو شرکت کی دعوت دے سکتا ہے تاہم اسے ووٹ ڈالنے کا کوئی حق نہیں ہوگا۔

۱۶) حکومت گریڈ انیس کے کسی سرکاری افسر کو کمیشن کیلئے بطور سیکرٹری تعیناتی کرے گی جس کی تعیناتی کا دورانیہ تین سال سے زیادہ نہیں ہوگا۔ یہ سیکرٹری کمیشن اور ضلعی کمیٹیوں کیلئے بطور پرنسپل اکاونٹنگ آفیسر کام کرے گا / کرے گی اور چیئر پرسن کی منظوری سے اجلاس بلانے، ایجنڈا کی تیاری، ورکنگ پیپر کی تیاری اور کمیشن کے ممبران میں اس کی تقسیم، کمیشن کی ہر میٹنگ کے نقاط لینے اور متعلقہ لوگوں تک یہ نکات پہنچانا، کمیشن کے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانا اور کمیشن کے کسی بھی میٹنگ سے متعلق امور کو دیکھنے کا ذمہ دار ہوگی / ہوگا۔

قانون کے تحت خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِ نسواں کی ذمہ داریاں:

۱) حکومت کی طرف سے خواتین کی ترقی اور صنفی مساوات کیلئے کئے گئے اقدامات، پالیسیوں، پروگراموں اور منصوبوں کا جائزہ لے گی تا کہ ان اقدامات پر عملدر آمد یقینی بنایا جائے اور جہاں ضروری ہوان اقدامات کو مزید موثر بنانے کیلئے متعلقہ حکام کو تجاویز پیش کی جاسکیں۔

۲) خواتین کی حیثیت اور حقوق پر اثر انداز ہونے والے تمام صوبائی قوانین، قواعد و ضوابط کا جائزہ لینا اور خواتین کے خلاف تفریق ختم کرنے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین اور بین الاقوامی قوانین کے تحت ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صنفی مساوات کے حصول کو یقینی بنانے اور خواتین کے حقوق و خواہشات کو تحفظ اور تقویت دینے کیلئے موجودہ قوانین کی تنسیخ، ان میں ترامیم یا پھر ضروری نئ قوانین تجویز کرے گا۔

۳) خواتین کے حقوق کی خلاف ورزی، انفرادی مسائل کی صورت میں دادرسی، خواتین کی بہبود، سماجی خدمات اور انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ فورم اور حکام کے ذریعے ہونے والے ادارہ جاتی عمل اور طریقہ کار کی جانچ پڑتال کرے گا۔

۴) کمیشن ہر محکمہ کی پالیسیوں، پروگراموں اور منصوبوں کی جانچ پڑتال اور جائزہ لے گا تاکہ صنفی مسائل کو مناسب طریقے سے حل کرانے کو یقینی بنایا جاسکے۔

۵) کمیشن ضلع کی سطح پر پالیسیوں اور قوانین کا جائزہ لینے اور جانچ پڑتال کرنے اور صنفی مسائل کے حل کو یقینی بنانے کیلئے مخصوص قواعد وضوابط اور مقررہ وقت کیلئے ضلعی حکومت کے ساتھ مل کر باہمی مشورے سے ضلعی کمیٹیاں تشکیل دیگا جن میں خواتین کی اکثریت ہو اور جس کی سربراہ ایک خاتون چیئر پرسن ہو۔ڈسٹرکٹ کونسل کی دو خواتین ممبران اس ضلعی کمیٹی کی ممبر ہوں اور اس ضلعی کمیٹی کے کورم اور اجلاسوں کا تعین مقررہ قواعد وضوابط کے مطابق ہو۔

٦) کمیشن کا یہ بھی کام ہوگا کہ وہ کمیٹیوں کو قانون کے نفاذ کیلئے رہنمائی دے اور کمیشن کی سفارشات کے نفاذ پر مرحلہ وار رپورٹیں حاصل کرے۔

ایگزیکٹیو کمیٹی:

قانون کے مطابق کمیشن کی ایک ایگزیکٹیو کمیٹی قائم کی جائے گی جو کہ چیئر پرسن، سیکریٹری اور کمیشن کی طرف سے منتخب شدہ تین مزید ممبران پر مشتمل ہوگی۔ یہ کمیٹی کمیشن کے فیصلوں اور تجاویز پر عملدرآمد اور نگرانی کی ذمہ دار ہوگی۔

کمیشن، اگر ضروری سمجھے تو اپنے کاموں کی بہتر اور موثر طریقے سے انجام دہی کو یقینی بنانے کیلئے افسران، صلاح کار، ماہرین، کنسلٹنٹس اور ملازمین کا انتخاب کر سکتی ہے جن کی تعیناتی متعلقہ قواعد وضوابط کے مطابق ہونی چاہیے۔

کمیشن فنڈ:

۱) اس ایکٹ کے تحت حکومت ایک فنڈ قائم کرے گی جو کہ خواتین کمیشن فنڈ کے نام سے جانا جائے گا اور آسانی کے لیے اسے " کمیشن فنڈ" کہا جائے گا۔ یہ فنڈ حکومت کی طرف سے اس کمیشن اور ضلعی کمیٹیوں کے معاملات چلانے کیلئے دی گئی امداد، وفاقی وصوبائی حکومت یا بلدیاتی اداروں کی جانب سے کمیشن اور ضلعی کمیٹیوں کے لئے دی گئی امداد اور کمیشن اور ضلعی کمیٹیوں کیلئے قومی وبین الاقوامی ایجنسیوں اور نجی افراد کی طرف سے دیئے گئے عطیات وغیرہ پر مشتمل ہوگا۔

۲) حکومت کی عمومی سرپرستی کے اندر رہتے ہوئے اس فنڈ کا انتظام کمیشن ہی کے زیر انتظام رہے گا اور وہ ضرورت کے مطابق مخصوص سرگرمیوں کیلئے اس فنڈ سے رقم مختص کر سکے گی۔

۳) کمیشن کا فنڈ خواتین کے صوبائی کمیشن اور اس کی ضلعی کمیٹیوں کے کاموں، اسٹیبلشمنٹ کے اخراجات اور خواتین کی بہبود اور خودمختاری کے مقاصد کیلئے استعمال ہوگا۔

فنڈز کی حفاظت اور سرمایہ کاری:

کمیشن اس فنڈ کو کسی بھی خزانے، ذیلی خزانے یا بینک میں رکھنے کی مجاز ہوگا۔

بجٹ اور اکاؤنٹس:

۱) کمیشن کا سیکرٹری ہر مالی سال کے دوران کمیشن کو حاصل شدہ رقم، موجودہ اور ترقیاتی اخراجات اور وفاقی وصوبائی حکومت سے درکار امداد کی تفصیلات پر مشتمل دستاویز پیش کرے گی / کرے گا اور یہ دستاویز ایک مخصوص تاریخ تک حکومت کو پیش کی جائے گی، تاہم حکومت ان تخمینہ جات میں ضرورت کے مطابق ترمیم کرسکتی ہے۔

۲) کمیشن کے اخراجات اور محصولات کے اکاؤنٹس ایک باقاعدہ ترتیب سے رکھے جائیں گے۔

۳) ہر مالی سال کے اختتام پر کمیشن گزشتہ مالی سال کے سالانہ اکاؤنٹس کی ایک باقاعدہ دستاویز اور آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ، آمدنی ونقصانات کے اکاؤنٹ اور آڈیٹر کی رپورٹ حکومت کو پیش کرے گا۔

اکاؤنٹس کی آڈٹ:

آڈیٹر جنرل آف پاکستان کمیشن کا دفتر سالانہ اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کرے گا۔

سالانہ رپورٹ:

۱) ہر مالی سال کے اختتام کے چار مہینے کے اندر اندر کمیشن حکومت کو پچھلے سال کے

معاملات پر سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔ کمیشن اپنے مالی سال کے اختتام سے چار مہینے پہلے اگلے سال کیلئے اپنا سالانہ ترقیاتی پروگرام اور بجٹ حکومت کو پیش کرے گا۔ کمیشن کی سرگرمیوں سے متعلق رپورٹیں وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کو پیش کی جائیں گی۔

۲) مالی سال کے اختتام پر ہر ضلعی کمیٹی اپنے معاملات پر مشتمل ایک سالانہ رپورٹ کمیشن کو پیش کرے گی اور ضلعی کمیٹیاں بھی اپنے مالی سال کے اختتام سے چار مہینے پہلے اگلے سال کیلئے اپنا سالانہ ترقیاتی پروگرام اور بجٹ کمیشن کو پیش کرے گی۔ ضلعی کمیٹی کی سرگرمیوں سے متعلق رپورٹیں ضلعی ناظم کو پیش کی جائیں گی۔

کمیشن اور ضلعی کمیٹی کے چیئرپرسن، ممبران اور دوسرے سٹاف ممبر سرکاری اہلکار ہوں گے۔

کمیشن اور ضلعی کمیٹی کے چیئرپرسن، ممبران اور دیگر ملازمین پاکستان پینل کوڈ 1860 کے سیکشن 21(Act XLV of 1860) کے تحت سرکاری اہلکار تصور ہوں گے۔

Government fund or grant as it may consider necessary.
(2) Accounts of the receipts and expenditure of the Commission shall be kept in such form as may be prescribed.
(3) The Commission shall, on the close of each financial year, place before Government the annual statement of accounts and audited balance sheet, profit and loss account and the auditor's report, for the preceding financial year.

Audit of accounts.---The accounts of the Commission shall be audited annually by the Auditor General of Pakistan.

Annual report.---(1) The Commission shall, within four (04) months after the end of every financial year, submit an annual report to Government on the conduct of its affairs for that year. The Commission shall also, no later than four (04) months prior to the end of its financial year, finalise and present to Government annual development plan and budget for the next ensuing financial year.

Provided that the reports of the Commission relating to its activities shall be submitted to the Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa.

(2) The District Committee shall, after the end of every financial year, submit an annual report to the Commission on the conduct of its affairs for that year. The District Committee shall also, prior to the end of its financial year, finalize and present to the Commission annual development plan and budget for the next ensuing financial year: Provided that the reports relating to the activities of a District Committee shall be submitted to Nazim, District Government.

Chairperson, members and other staff of the Commission and District Committee, to be public servants.---The Chairperson, members, officers and other employees of the Commission and a District Committees shall be deemed to be public servants within the meaning of section 21 of the Pakistan Penal Code,1860 (Act XLV of 1860).

Executive Committee.---There shall be an executive committee of the Commission consisting of the Chairperson, Secretary and three other members to be elected by the Commission, which shall be responsible for overseeing the implementation of the decisions and recommendations of the Commission.

The Commission may, appoint such officers, advisors, experts, consultants and employees, as it considers necessary, for the efficient performance of its functions on such terms and conditions as may be prescribed by regulations.

Commission Fund.---(1) There shall be established by the Government a Fund to be known as the Commission on the Status of Women Fund, hereinafter referred to as "Commission Fund", which shall consist of:
(a) grants paid by Government for running the affairs of the Commission and of the District Committees;
(b) all grants, if any, made by the Federal Government, Provincial Governments or local bodies for the Commission and District Committees; and
(c) donations, if any, made by private individuals, national and international agencies for Commission and District Committees.
(2) Subject to the general supervision of Government, the Commission Fund shall be administered by the Commission, which shall make such allocation for specific activities as it thinks necessary.
(3) The Commission Fund shall be utilized for-
(a) performing functions of the Commission and of the District Committees;
(b) the establishment charges; and
(c) the welfare and empowerment of women.

Custody and investment of funds.----The Commission may keep money in any treasury, sub-treasury or a bank as may be prescribed.

Budget and Accounts.---(1) The Secretary shall, in respect of each fiscal year, submit for approval of the Commission, by such date and in such manner as may be prescribed, a statement showing the estimated receipts, the current and developmental expenditures and the sum required as grant-in-aid from the Federal Government and Government and shall be submitted to Government by the prescribed date; provided that the Government may modify the said estimates to the extent of any

Functions of the Commission.

---The Commission shall,-

(a) examine the policy, programs, projects and other measures taken by Government, for women development and gender equality, to assess implementation and make suitable recommendations to the concerned authorities, where considered necessary for effective impact;

(b) review all provincial laws, rules and regulations affecting the status and rights of women and suggest repeal, amendments or new legislations essential to eliminate discrimination, safeguard and promote the interests of women and achieve gender equality in accordance with the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan and obligations under International Covenants and commitments;

(c) monitor the mechanism and institutional procedures for redress of violation of women's rights, individual grievances and facilities for social care, and undertake initiative for better management and efficient provision of justice and social services through the concerned forums and authorities;

(d) examine and review policies/programs and plans of each department to ensure that they address gender concerns adequately;

(e) establish and constitute in consultation with the Government, District Committees, consisting of such number of members with female majority and to be headed by a female Chairperson on such terms and conditions and for such a period as may be prescribed through regulations to examine and review policies/programs and plans for each office in the district and to ensure that they address gender concerns adequately; provided that two female members of district council shall be added to the District Committee and meetings and quorum of the District Committee shall be such as prescribed by regulations;

(f) provide guidelines to a District Committee for implementation and receive periodic reports on the implementation status to the Commission;

- Meetings of the Commission shall be held as and when required, but once at least in a quarter, at the time and place as the Chairperson may determine. The Chairperson shall preside over the meetings of the Commission and in case of his/her absence, the Chairperson may nominate a Commission member as acting Chairperson or if he/she has not done so, the members present shall elect an acting Chairperson for that meeting.

- Presence of seven (07) members of the Commission shall constitute the quorum for a meeting; provided that such number shall include at least one official member. The decisions of the Commission shall be taken by the majority of the members present and, in case of a tie, the person presiding over the meeting shall have a casting vote. All orders, determinations and decisions of the Commission shall be reduced to writing together with a record of the discussions held in the meeting.

- The Commission may co-opt members belonging to the relevant expertise in relation to any matter under consideration of the Commission, who may take part in discussion, but shall not be entitled to vote for or against the matter under discussion. The Commission may invite a representative of any Government Department, as it deems necessary to a meeting of the Commission provided that such a participant shall not have any right to vote.

- Government shall post a Government Officer of the rank of BS-19, to act as the Secretary of the Commission for a term not exceeding three (03) years. The Secretary shall act as the Principal Accounting Officer of the Commission and District Committees; convening of meetings of the Commission with the approval of Chairperson; preparation of the agenda, working paper and its distribution among the members of Commission; recording the minutes of each meeting of the Commission and its prompt dispatch to the concerned quarters; implement decisions of the Commission; and proper follow-up of all matters connected with or arising out of a meeting of the Commission.

- The non-official members and Chairperson shall be appointed by Government on the recommendation of a Search and Scrutiny Committee constituted under section 8.

- The term of office of a non-official member including Chairperson shall be three (03) years which may be extended for a further period of three (03) years unless he/she resigns earlier or becomes ineligible or is disqualified from holding such office under this Act.

- Chairperson of the Commission shall give policy vision to the Commission for achieving the purposes under this Act and shall have executive authority over the management of the affairs of the Commission.

- The membership of non-official members shall cease and fall vacant if, he/she resigns, or fails to attend three consecutive meetings without sufficient cause or for any other reasons which incapacitate him/her to remain as member. Any such vacancy shall be filled in within one month and the new member shall hold office for the reminder of the term of his/her predecessor.

- Any vacancy caused due to death, resignation or removal of the Chairperson or member, shall be filled in by Government. The new Chairperson or member shall hold office for the remainder of the term of his/her predecessor.

- No person shall be removed under this clause until he/she has been given a reasonable opportunity of being heard.

- The Chairperson of the Commission shall have a status equal to BPS-21 officer of Government.

MANDATE OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN ACT, 2016.

- *The Act aims to reconstitute and reorganize* the *Commission on the Status of Women in the Province of the Khyber Pakhtunkhwa.*

- The Act Gives an autonomous status to KPCSW for effective and improved performance, efficiency and responsive to provide effective services for promoting women rights and eliminate all forms of discrimination against women and for matters connected therewith and ancillary thereto.

- The Commission shall have a permanent Secretariat at Peshawar and shall have its District Committees at district level.

- The KPCSW shall consist of fifteen (15) official and non-official members including Chairperson to be appointed and notified by Government provided that Chairperson shall be a female and at least eight (8) non-official members shall also be female and at least one member shall be from the minorities of the Province of the Khyber Pakhtunkhwa.

- The official members shall include two (02) female members of the Provincial Assembly, one each nominated by the Government and Leader of Opposition in the Provincial Assembly and Secretary to Government, Zakat, Ushr and Social Welfare Department or his representative not below BS-19.

- The non-official members including Chairperson shall be persons of integrity, good standing and repute having the knowledge of laws related to women and fully apprehend social, economic and legal problems faced by women and may have such other qualifications as Government may prescribed; if they shall not be less than thirty (30) years of age.

MANDATE OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN ACT, 2016.

Disclaimer

یہ کتابچہ بلیو وینز نے The Australian Government کے تعاون سے خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِ نسواں
کے ساتھ مشاورت سے شائع کیا ہے اور اس کے مندرجات خیبر پختونخوا کمیشن برائے وقارِ نسواں کے ترمیمی ایکٹ 2016
سے لیے گئے ہیں اس کا بلیو وینز اور The Australian Government
کے خیالات کا عکاس ہونا ضروری نہیں۔